Vol. I
No. 36



Tuesday
13th April, 1951

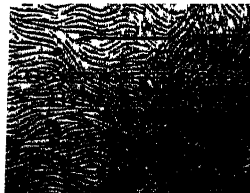
HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

Note :—*At the beginning of the Speech denotes Confirmation [illegible]



THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday, the 13th April, 1954

The House met at Four of the Clock

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

Election to the Board of Secondary Education

مسٹر اسپیکر - بورڈ آف سکنڈری ایجوکیشن کی ایک جگہہ کیلئے الکشن کا تصفیہ کرنا ہے۔ اس جگہ کیلئے ایک ہی ناسینیشن پیپر شری رام راؤ بالکرشنا دیشپانڈے کی جانب سے پیش ہوا ہے - چونکہ سیٹ بھی ایک ہی ہے اسلئے میں اس سیٹ کیلئے شری رام راؤ بالکرشنا دیشپانڈے کے انتخاب کا اعلان کرتا ہوں -

L. A. Bill No. XVIII of 1954, the Hyderabad Abolition of Inams Bill, 1954.

The Minister for Excise, Forests and Revenue (Shri K. V. Ranga Reddy): I beg to introduce L.A. Bill No. XVIII of 1954, the Hyderabad Abolition of Inams Bill, 1954.

Mr. Speaker : The Bill is introduced.

L. A. Bill No. XIV of 1953, The Hyderabad Prize Competitions Control and Tax Bill, 1953.

مسٹر اسپیکر - اب بل نمبر (۱۴) بابتہ سنہ ۱۹۵۳ع دی حیدرآباد پرائیز کامپیٹیشن کنٹرول اینڈ ٹیکس بل سنہ ۱۹۵۳ع لیا جاتا ہے -

شری کے - وی - رام راؤ (چنا کنٹور) (On a point of information, Sir) راج پرمکھہ کی جانب سے یہ بل پریسیڈنٹ کے پاس بھیجا گیا تھا - وہاں سے یہ ری کنسیڈریشن (Reconsideration) کے لئے ہمارے پاس واپس کیا گیا ہے - یہ کلیرلی (Clearly) ایک منی بل (Money Bill) ہے - اسلئے پریسیڈنٹ یا راج پرمکھہ کو اسکے اسطرح واپس کرنے کا اختیار نہیں ہے - آرٹیکل (۲۰۱) کو میں آپ کے ملاحظہ میں لانا چاہتا ہوں - جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ

" When a Bill is reserved by a Governor for the consideration of the President, the President shall declare either that he assents to the Bill or that he withholds assent therefrom :

Provided that, where the Bill is not a Money Bill the President may direct the Governor to return the Bill to the House, or as the case may be, the Houses of the Legislature of the State together with such a message as is mentioned in the first proviso to article 200.........."

اسطرح یہ کہا گیا ہے کہ "Where the Bill is not a Money Bill"
اگر یہ منی بل نہو تو پریسیڈنٹ کو اسطرح ری کنسیڈریشن کیلئے واپس کرنے کا اختیار
ہوگا۔ آخر پریسیڈنٹ نے کن وجوہات کے تحت راج پرمکھہ کے پاس یہ بل واپس کیا ہے۔
وہ صاف نہیں ہے ۔ کیونکہ اسطرح ہمارے پاس کئے ہوئے بل کو جبکہ وہ منی بل ہے ۔
ری کنسیڈریشن کیلئے واپس نہیں کیا جاسکتا ۔ صرف یہ ہوسکتا ہے کہ پریسیڈنٹ یا تو اس
بل کے متعلق اسنٹ (Assent) دیں یا نہ دیں ۔ لیکن وہ ری
کنسیڈریشن کیلئے نہیں بھیج سکتے ۔ بلکہ پری ایمبل (Preamble)میں ہی
صاف طور پر (۔ To tax and license) کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

منسٹر فار ایجوکیشن اینڈ لوکل گورنمنٹ (شری گوپال راؤ ایکبوٹے) مسٹر اسپیکر سر ۔
آنریبل ممبر کو غلط فہمی ہوئی ہے (Article 246 read with Article 254)
کے تحت پرائیس کا مپیٹیشن بل راج پرمکھہ کی جانب سے پریسیڈنٹ کے پاس بھیجا گیا ۔
کیونکہ کریمنل پروسیجر کوڈ اور گیمبلنگ ایکٹ (Gambling Act)
کانکرنٹ لسٹ (Concurrent list)سے متعلق ہیں ۔ اور کانکرنٹ
لسٹ کے موضوع سے متعلق جب کوئی قانون بنتا ہے تو اس کے لئے پریسیڈنٹ کی اسنٹ
حاصل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ راج پرمکھہ نے آرٹیکل ۲۰۰ کے تحت اسکو پریسیڈنٹ
کی اسنٹ کے لیے بھیجا تھا ۔ پریسیڈنٹ نے آرٹیکل ۲۰۱ کے تحت منی بل کی حیثیت سے اسکو
واپس نہیں کیا بلکہ اس بل کے دیگر اجزا جو کانکرنٹ لسٹ سے متعلق ہیں انکی نظرثانی
کے لئے واپس کیا اور اسمبلی کے رول(۱۴۳) کے تحت ہم اسکو ری کنسیڈر کرنے پر مجبور
ہیں ۔ اسکی فرسٹ ریڈنگ کو اب موو کرنا پڑے گا ۔ اس میں کوئی دستوری یا قانونی غلطی
نہیں ہے ۔ آپ اسکو منی بل تصور کررہے ہیں ۔ لیکن یہ گیمبلنگ ایکٹ اور کریمنل پروسیجر
کوڈ کے تعلق سے واپس کیا گیا ہے ۔

شری کے ۔ وی رام راؤ ۔ اس میں کوئی غلط فہمی کی بات نہیں ہے ۔ پریسیڈنٹ صرف
آرٹیکل (۲۰۱) کے تحت واپس کرسکتے ہیں ۔ میرے فاضل دوست کو یہ معلوم ہونا چاہئے ۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے - پریسیڈنٹ نے منی بل کی حیثیت سے اسکو واپس نہیں کیا ہے - بلکہ اس بل میں کانکرنٹ سبجکٹ کے جو اجزاء شامل ھیں انکے مدنظر اسے واپس بھیجا ہے -

شری کے-وی رام راؤ-خواہ وہ کسی وجہ سے بھیجے ہوں لیکن یہ منی بل تو ضرور ہے-

Mr. Speaker : Is it a Money Bill ?

Shri Gopal Rao Ekbote : It is not a Money Bill, nor has it been returned as Money Bill. The President has no right to return a Money Bill. This was sent to the President for his assent under Article 254.

Mr. Speaker : I also think that it is not a Money Bill.

میں اسکو منی بل ھی نہیں سمجھتا - اگرچہ ابتداء میں اسکو ایسا تصور کیا گیا ھو لیکن وہ دراصل منی بل نہیں ہے - اسی لئے میں نے دریافت کیا -

Shri Gopal Rao Ekbote: I entirely agree with you, Sir, but at the time of authentication, it was treated as a Money Bill.

Mr. Speaker : That was why I asked the hon. Minister to clarify whether it was a Money Bill.

صرف منی بل لکھدینے سے وہ منی بل نہیں ھوجاتا - آرٹیکل(۱۹۹) کلاز(۲) میں یہ ہے کہ

"A Bill shall not be deemed to be a Money Bill by reason only that it provides for the imposition of fines or other pecuniary penalties ; or for the demand or payment of fees for licences or fees for services rendered or by reason that it provides for the imposition, abolition, remission, alteration, or regulation of any tax by any local authority or body for local purpose."

یہ بل لائسنس سے متعلق ہے - یہ شبہ جو اس وقت ظاھر کیا جارھا ہے مجھے بھی اسی وقت پیدا ھوا تھا جبکہ یہ بل واپس وصول ھوا - میں خود یہ سوچ رھا تھا کہ پریسیڈنٹ کو آرٹیکل (۲۰۱) کے تحت منی بل کو واپس کرنے کا اختیار نہیں ہے - لیکن جب میں نے اس میں لائسنس فیس کا پراویژن دیکھا تو سمجھ گیا کہ یہ آرٹیکل (۱۹۹) کے تحت منی بل نہیں ہے - اسطرح آپ کا اعتراض باقی نہیں رھتا - محض منی بل کے الفاظ استعمال کرنے سے وہ منی بل نہیں ھو سکتا -

شری کے - وی رام راؤ - اس بل کے پری ایمبل میں بھی یہ لکھا ہے اور کلاز (۷) میں بھی یہ ہے کہ محض لائسنس فی لینا نہیں ہے بلکہ اس میں (Licence has been obtained) کے الفاظ ہیں - کلاز (۷) کے لحاظ سے یہ لائسنس فی نہیں ہے اس میں آگے چلکر بتایا گیا ہے کہ

Clause 7 : " There shall be levied in respect of......... as specified by the Government in a notification in the Jarida."

مسٹر اسپیکر - منی بل کے لئے آرٹیکل (۱۹۹) کلاز (۲) کے لحاظ سے دیکھنا ہوگا - اس بل میں ٹیکس کے علاوہ اور بھی چیزیں شامل ہیں جیسا کہ میں نے کہا لائسینس فی وغیرہ لیتے ہیں اسلئے یہ بل منی بل نہیں سمجھا جاسکتا -

شری اے - راج ریڈی - منی بل نہیں ہے کہکر آرٹیکل (۱۹۹) کے سب کلاز (۲) کو کوٹ کیا جارہا ہے - کلاز (۶ , ۸) کی رو سے اسکو صرف لائیسنس فی نہیں کہا گیا ہے بلکہ ٹیکس بھی کہا گیا ہے - اس میں کونسا پراویژن ایسا ہے جو اوسے منی بل ہونے سے روکتا ہے -

شری گوپال راؤ اکبوٹے - یہ مسئلہ اتنا سمپل (Simple) ہے کہ زیادہ پیچیدگیوں میں پڑنے کی ضرورت ہی نہیں ہے - اسپر غور کرنے کی زیادہ ضرورت ہی نہیں ہے کہ وہ منی بل ہے یا نہیں - زیر بحث موضوع کا تعلق کنکرنٹ لسٹ سے ہے - آرٹیکل (۱۹۹) کی بحث میں پھنسے رہنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے - آرٹیکل (۲۵۴) اسٹیٹ لیجسلیچر (State Legislature) کو اختیار دیتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو کنکرنٹ لسٹ کے امور پر قانون سازی کرے - آرٹیکل (۲۵۴) (۲) یہ ہے -

Art. 254 (2) " Where a law made by the Legislature of a State specified in Part A or Part B of the First Schedule with respect to one of the matters enumerated in the Concurrent List contains any provision repugnant to the provisions of an earlier law made by Parliament or an existing law with respect to that matter, then, the law so made by the Legislature of such State shall, if it has been reserved for the consideration of the President and has received his assent, prevail in that State."

اس بل کے بعض کلاز گیمبلنگ ایکٹ - کریمنل پروسیجر کوڈ اور انڈین پینل کوڈ کے دفعات کے ری پگننٹ (Repugnant) ہونے کے باعث آرٹیکل (۲۵۴) (۲) کے تحت اسکو پریسیڈنٹ کے کنسیڈریشن کیلئے ریزرو کیا گیا اور پریسیڈنٹ نے آرٹیکل

(۲۰۱) کے تحت اس بل کو منی بل کے لحاظ سے نہیں بلکہ کنکرنٹ لسٹ کے لحاظ سے مسیج (Message) کے ذریعہ واپس کیا ہے - پرسیڈنٹ کو ایسا اختیار ہے کہ وہ اپنے مسیج کے ساتھ ری کنسیڈر کرنے کے لئے واپس کریں - آرٹیکل (۱۹۹) میں ظاہر کیا گیا ہے کہ منی بل کیا ہے - لیکن ہم کو ان جھگڑوں میں جانے کی ضرورت نہیں ہے -

شری کے - وینکٹ رام راؤ - اگر پریسیڈنٹ کے پاس جانے کے بعد معلوم ہوجائے کہ وہ منی بل ہے تو وہ اوسے واپس نہیں کرسکتے یا تو انہیں منظور کرنا پڑیگا یا نا منظور کرنا پڑیگا -

شری اے - راج ریڈی — پہلی مرتبہ یہاں یہ سوال آیا کہ یہ منی بل ہے - میرے فاضل دوست جو کچھ رہے ہیں ہم مان لیتے ہیں لیکن سوال یہ ہیکہ یہ واپس آسکتا ہے یا نہیں - میں اس کا منتظر تھا کہ کونسا آرٹیکل پیش کیا جاتا ہے - اس کے لئے (۲۰۱) کے سوائے کوئی آرٹیکل نہیں ہے - اس میں صاف طور پر لکھا گیا ہے کہ منی بل ہے تو ایسا نہیں ہوسکتا - اس کے بعد (۲۵۴) کا حوالہ دیا گیا ہے اور کہا جارہا ہے کہ کنکرنٹ لسٹ ہونے کے ناتے ایسا کیا گیا ہے - ہم نے جو لا (Law) بنایا ہے وہ سنٹرل گورنمنٹ کے منشاء کے خلاف نہیں ہے - کوئی تضاد نہیں ہے - ان وجوہات کی بناء پر نامنظور نہیں کیا گیا ہے کہ اس میں کوئی تضاد ہے بلکہ انٹرنل ڈیفکٹ (Internal defect) بتلا کر واپس کیا گیا ہے اس لئے میں کہونگا کہ آرٹیکل (۲۵۴) کو متعلق کرنا غیر صحیح ہے - ہمارا یہ استدلال ہے کہ منی بل ہے تو واپس نہیں کیا جاسکتا - یہ صاف و صریح بات ہے -

مسٹر اسپیکر - میں سمجھتا ہوں کہ آرٹیکل (۱۹۹) کلاز (۲) سے منی بل کی تعریف سمجھ میں آجائیگی - آرٹیکل (۱۹۹) کلاز (۲) یہ ہے :

"A Bill shall not be deemed to be a Money Bill by reason only that it provides for the imposition of fines or other pecuniary penalties ; or for the demand or payment of fees for licences or fees for services rendered or by reason that it provides for the imposition, abolition, remission, alteration or regulation of any tax by any local authority or body for local purposes."

یہ کلاز تو میں نے پڑھ دیا ہے -

اس کے ساتھ ساتھ آرٹیکل (۱۹۹) کلاز (۱) کے الفاظ یہ ہیں

Art. 199 (1) :—

"For the purposes of this Chapter, a Bill shall be deemed to be a Money Bill if it contains only provisions dealing with all or any of the following matters, namely........"

اس بل میں بہت ساری چیزیں شامل ھیں - اس لئے میں سمجھتا ھوں کہ یہ منی بل نہیں ھے - اس وجہ سے آرٹیکل (۲۰۱) کا پراویزو اس میں ھارج نہیں ھوتا - اس وجہ سے پریسیڈنٹ کو اختیار حاصل ھیکہ وہ ھمارے پاس اس طرح سے میسج بھیجیں -

Shri V. K. Koratkar : Sir, I beg to move :

"That L. A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize Competitions Control and Tax Bill, 1953, be read a first time."

Mr. Speaker : Motion moved.

श्री. वि . के. कोरटकर (वित्तमंत्री) :—मैं अिस बिल के बारे में अेक दो चीजें हाअुस के सामने रखना चाहता हूं। यह बिल यहां पर पिछले सेशन में पास किया गया था और जब अुसे राजप्रमुख की मंजूरी के लिये भेजा गया तो अुसमें अुन्होंने दो गलतियां बतलाअी हैं। जिसके बारे में निम्न अनुज्ञा भेजी गअी हैं। अुसमें अेक गलती यह थी कि अनलायसेन्सस्ड् प्राअिज कॉंपिटिशन को मना करने के बारे में कोअी डायरेक्टिव्ह न देते हुवे अिसकी सिर्फ तारीफ दे दी गयी थी। अिस के लिये केंद्र ने यह अनुज्ञा देदी है कि अिस दफा को अिस तरह से बदला जाय जिसके माने यह हो सके कि अन लॉ फुल प्राअिस कॉंपिटिशन जारी नहीं किया जा सकता। अिसके अतिरिक्त अन लॉ फुल प्राअिज कॉंपिटिशन के साथ जो अुसमें और भी जैली चीजें हो सकती हैं। मसलन अुसके लिये नोटिसेस जारी करना, या अुसके लिये मकान किराये पर देना, या अुसको शाया करना, अिन सब चीजों को भी जुर्म करार दिया जा सके और अुसके लिये सजा तजवीज की जा सके। अिन बातों का लिहाज करते हुवे तरमीमें पेश कर दी गअी हैं। और अुन अमेंडमेंटस् से के साथ यह बिल हाअुस के सामने लाया जा रहा है। अिन अलफाज के साथ में यह बिल पेश करना चाहता हूं।

Mr. Speaker : The question is :

"That L.A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize Competitions Control and Tax Bill, 1953, be read a first time".

The motion was adopted.

Mr. Speaker : According to our Rules, we have to treat this Bill just as a new Bill.

Shri V. K. Koratkar : Sir, I beg to move :

"That L. A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize Competitions Control and Tax Bill, 1953, be read a second time."

Mr. Speaker : The question is :

" That L.A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize Competitions Control and Tax Bill, 1953, be read a second time. "

The motion was adopted.

Clause 2.

Mr. Speaker : The question is :

" That clause 2 stand part of the Bill. "

The motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Clause 3.

Shri V. K. Koratkar : Sir, I beg to move :

" That for the clause substitute :—

Promotion of unlicensed prize competitions prohibited.	3. No prize competition shall be promoted unless a licence in respect thereof has been obtained by the promoter. "

Mr. Speaker : Amendment moved.

PAUSE

Mr. Speaker : The question is :

" That Clause 3 as amended stand part of the Bill. "

The motion was adopted.

Clause 3 as amended was added to the Bill.

Clause 4.

Mr. Speaker : The question is :

" That clause 4 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 4 was added to the Bill.

Clause 5.

Shri V. K. Koratkar : Sir, I beg to move :

"That insert the following as Clause 5 and renumber consequentially the remaining clauses :—

Penalty for certain acts in connection with an unlicensed prize competition	5. Every person who in connection with any unlicensed prize competition promoted or proposed to be promoted either in the State or elsewhere :—

(*a*) publishes any proposal to pay any sum, or to delivery any goods, or to do or forbear doing anything for the benefit of any person or any event of contingency relati veor applicable to the drawing or any ticket, lot, number or figure in such prize competition ; or

(*b*) prints any tickets for use in such prize competition ; or

(*c*) sells or distributes, or offers or advertises for sale or distribution, or has in his possession for the purpose of sale or distribution, any tickets or chances in such prize competition ; or

(*d*) prints, publishes or distributes, or has in his possession, for the purpose of publication or distribution—

(*i*) any advertisement of such pirze competition, or

(*ii*) any list (whether complete or not) of prize winners or winning tickets in such prize competition, or

(*iii*) any such matter descriptive of the drawing or intended drawing of the lot, or otherwise relating to such prize competition, as is calculated to act as an inducement to persons to participate in such prize competition or in other such prize competitions ; or

(*e*) brings or invites any person to send into the State for the purpose of sale or distribution any ticket in, or advertisement of, such prize competition ; or

(*f*) sends or attempts to send out of the State any money or valuable thing received in respect of the sale or distribution, or any document recording the sale of distribution, or the identity of the holder, of any ticket or chance in such prize competition ; or

(g) uses any premises or permits any premises to be used for purposes connected with the promotion or conduct of such prize competition ; or

(h) causes or attempts to cause any person to do any of the above mentioned acts,

shall, on conviction, be punishable—

(i) for the first offence with fine which may extend to one thousand rupees ;

(ii) for the second offence with fine which may extend to two thousand rupees ; and

(iii) for any subsequent offence with imprisonment for a term which may extend to three months or with fine which may extend to five thousand rupees or with both."

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri Syed Akhtar Hussain (Jangaon) *:* I beg to move :

(a) That in sub-para (i) of para (h), for "one thousand substitute " five hundered. "

(b) That in sub-para (ii) of para (h) for " two" substitute one. "

(c) That in sub-para (iii) of para (h), for " five " substitute Three. "

Speaker : Amendment moved.

Shri A. Raj Reddy : I beg to move :

" That omit para (e) and renumber consequentially the other paras. "

Mr. Speaker : Amendment moved.

Shri J. Anand Rao (Sirsilla-General) : I beg to move :

"That in line of 1 of para (g), between "or" and "permits" insert " intentionally.""

Mr. Speaker : Amendment moved.

(*g*) Uses any premises or permits any premises to be used for purpose connected with the promotion or conduct of such prize competition ; or

میری ترمیم یہ ھیکہ

Uses any premises or 'intentionally' permits any premises to be used.

یعنی اگر کوئی ارادتاً اپنا مکان دے تو وھی سزاء کا مستوجب ھونا چاھئے اسلئے میں نے یہ ترمیم چاھی ھے۔ میں امید کرتا ھوں کہ آنریبل موور آف دی بل اسکو ایکسپٹ کرینگے۔

श्री. वि. के. कोरटकर :— अध्यक्ष महोदय, अिसमें जो तीन तरमीमें पेश की गअी हैं वह तरमीमें अिस बिल में अिस गरज से पेश की गयी हैं कि

مسٹر اسپیکر۔ ابھی آپ کے امنڈمنٹس منظور نہیں ھوئے ھیں۔

श्री. वि. के. कोरटकर :—मैंने जो अमेंडमेंटस् पेश किये हैं अुनमें से अेक अन लॉ फुल प्राअिज रखा कॉंपिटिशन पर पाबंदी आयद करने के बारे में है। अन लॉ फुल प्राअिज कॉंपिटिशन जारी न जाय अिसलिये जो अन लॉ फुल प्राअिज कॉंपिटिशन चलाते हैं अुन्हें जुर्माना करने के लिये और अेक अमेंडमेंट पेश किया गया है। यह सब बातें मैंने फर्स्ट रीडिंग के वक्त ही हाअुस के सामने रखी थीं।

अिसके बारे में हाअुस के सामने तीन वक्ताओं ने अपने अमेंडमेंट पेश किये हैं। पहली जो अमेंडमेंट रखी गयी है अुसमें यह कहा गया है कि हमने जो जुर्माना रखा है वह कम करें। अेक हजार के बजाय पांच सौ रखा जाय, दो हजार के बजाय अेक हजार रखा जाय, और पांच हजार के बजाय तीन हजार रखा जाय। अुस के बारे में मुझे अितनाही करना है कि कानून में जो सजा रखी जाती है वह पूरी की पूरी हर वक्त दी ही जाती है अैसी बात नहीं है। अिलजाम की हालत देखकर यह सजा दी जाती है। अदालत हर वक्त अेक हजार तक ही जुर्माना करेगी अैसी बात नहीं है। अुस मुकद्दमें की अहमियत और नोअियत देखकर जुर्माना किया जाता है। १०० २०० भी जुर्माना हो सकता है। अन लॉ फुल प्राअिज कॉंपिटिशन किन हालात में जारी किया गया है, और अुसकी संगीनियत कितनी है यह देखकर सजा दी जाती है। अिस लिये जो अमेंडमेंट लाया गयाहै अुसको मंजूर नहीं किया जा सकता।

दूसरी जो तरमीम है वह अिनके बारे में है कि प्यारा (जी) को निकाल दिया जाय, अिसके बारे में यह खुलासा जाहिर किया गया कि बाहर जो अिस तरह के कॉंपिटिशन्स चलाये जाते हैं वह भी अिसमें शामिल होंगे या नहीं? तो मैं बताना चाहता हूं कि बाहर जो कॉंपिटिशन्स जारी रखे जाते हैं वह अिसमें नहीं होंगे। दफा टौन में यह बताया गया है कि यहां पर अन लॉ फुल कॉंपिटिशन नहीं चलाया जा सकता है। यहां अन लॉ फुल प्राअिज कांपिटिशन के लिये हाअुस नहीं रखा जा सकता। यह तरमीम जो पेश की गयी है वह मैं कबूल नहीं कर सकता।

जो तीसरी तरमीम पेश की गयी है वह अैसी है जिसमें कोअी माने नजर नहीं आते हैं। (जी) में सिर्फ अितनाही कहा गया है कि यदि कोअी आदमी अपना मकान अिस तरह के प्राअिज कॉंपिटिशन के लिये देता हो, तो अुसको भी मुजरिम करार दिया जाय। अब अिसमें अिटेंशनली अैसा लफ्ज रखने की जरूरत नही है। अिस के बजाय यदि अन नोअिंगली (अनजाने) अैसे शद्ब अिस तरमीम में रहते तो शायद अिसे मंजूर किया जा सकता था। अिसमें फॉर (के लिये) यह जो शद्ब रखा गया है अुससे यह जाहिर होता है कि अुसमें अिटेंशनली का मतलब आ जाता है।

شری جے - آنند راؤ - میں اس قسم کی لفظی ترمیم ماننے کیلئے تیار ہوں "نوائینگلی" (Knowingly) کا لفظ رکھنا چاہتے ہیں تو میں اسکو قبول کرتا ہوں -

श्री. वि. के. कोरटकर:—यदि आप चाहते तो आपको पहले ही अिस तरह की तरमीम लानी चाहिये थी। अब मैं अिसे मान नहीं सकता।

شری کے - وی - رام راؤ - امنڈمنٹ ٹو امنڈمنٹ کے طور پر آپ ترمیم لاسکتے ہیں -

श्री. वि. के. कोरटकर:—नोअिगली रखने से कोअी ज्यादा फायदा होगा अैसी बात नहीं है। अुसी तरह जो चौथी तरमीम पेश की गअी है वह भी मंजूर करने की जरूरत नहीं है। फॉर जो लफ्ज है अुसमें लफ्ज अिटेंशनली (नीयतसे) के माने आ जाते हैं। प्रिमिसेस टु बी युज्ड फॉर कॉंपिटिशन (मकान जब कि कॉंपिटिशन के लिये अिस्तेमाल हो) जिसका मतलब बिलकुल साफ है कि कॉंपिटिशन के चलाने की नीयत से ही मकान दिया जाय तो भी जुर्म होता है। अिस लिये अिटेंशनली के कोअी माने नहीं निकलते हैं। मैं अिसको भी स्वीकार नहीं कर सकता।

مسٹر اسپیکر - اب گویا جملہ ترمیمات ہاؤس کے سامنے ہیں - شری ونایک راؤ صاحب نے جو ترمیمات پیش کئے ہیں وہ بھی ان میں ہیں - میں انہیں الگ الگ ووٹ پر رکھنے کی چنداں ضرورت نہیں سمجھتا

Shri Syed Akhtar Hussain: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Shri A. Raj Reddy: I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was, by leave of the House, withdrawn.

Mr. Speaker: The question is:

"That in line 1 of para (*g*), between "or" and "permits" the word "intentionally" may be inserted."

The motion was negatived.

Mr. Speaker : The question is :

"That the following be inserted as Clause 5 and the remaining clauses be renumbered consequentially :

Penalty for certain acts in connection with an unlicensed prize competition.

5. Every person who in connection with any unlicensed prize competition promoted or proposed to be promoted either in the State or elsewhere :—

(*a*) publishes any proposal to pay any sum, or to deliver any goods, or to do or forbear doing anything for the benefit of any person or any event or contingency relative or applicable to the drawing of any ticket, lot, number or figure in such prize competition ; or

(*b*) Prints any tickets for use in such prize competition ; or

(*c*) Sells or distributes, or offers or advertises for sale or distribution, or has in his possession for the purpose of sale or distribution, any tickets or chances in such prize competition ; or

(*d*) Prints, publishes or distributes, or has in his possession, for the purpose of publication or distribution—

(*i*) Any advertisement of such prize competition, or

(*ii*) any list (whether complete or not) of prize winners or winning tickets in such prize competition, or

(*iii*) any such matter descriptive of the drawing or intended drawing of the lot, or otherwise relating to such prize competition, as is calculated to act as an inducement to persons to participate in such prize competition or in other such prize competitions ; or

(*e*) brings or invites any person to send into the state for the purpose of sale or distribution any ticket in, or advertisement of, such prize competition ; or

(*f*) sends or attempts to send out of the State any money or valuable thing received in respect of the sale or distribution, or any document recording the sale or distribution or the identity of the holder, of any ticket or chance in such prize competition ; or

(*g*) uses any premises or permits any premises to be used for purposes connected with the promotion or conduct of such prize competition ; or

(*h*) causes or attempts to cause any person to do any of the above mentioned acts,

shall, on conviction, be punishable—

(*i*) for the first offence with fine which may extend to one thousand rupees;

(*ii*) for the second offence with fine which may extend to two thousand rupees; and

(*iii*) for any subsequent offence with imprisonment for a term which may extend to three months or with fine which may extend to five thousand rupees or with both."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 5 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 5 was added to the Bill.

Clause 6 (*as renumbered*)

Shri V. K. Koratkar: I beg to move:

"That the following be added as sub-clause (2) and the existing be consequentially renumbered as sub-clause (1):"

"(2) A licence may be granted for more than one such competition conducted by the same person."

Mr. Speaker: Amendment moved.

श्री. कि के. कोरटकर:—यहां यह जो क्लॉज (२) है वह बिल में क्लॉज (३) में था, अुसके बजाय अब सिर्फ क्लॉज ६ में रखा गया है। अिसमें कोअी नअी बात नहीं बतायी गयी है।

Mr. Speaker: The question is:

"That the following be added as sub-clause (2) and the existing be consequentially renumbered as sub-clause (1):

"(2) A licence may be granted for more than one such competition conducted by the same person."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That clause 6 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 6 as amended was added to the bill.

Clause 7 (as renumbered)

Shri V. K. Koratkar: I beg to move:

"(1) That in sub-para (3) for '7' substitute '8'."

"(2) That in sub-para (4) for '10' substitute '11'."

Mr. Speaker: Amendment moved.

श्री. वि. के. कोरटकर:—यह भी अेक मामूली और क्वान्सिक्वेनशीअल (Consequential) तरमीम है। जिसमें सिर्फ ७ की जगह ८ और १० की जगह ११ रखा गया है।

Mr. Speaker: The question is:

"1. That in sub-para (3) for '7' substitute the figure '8'."

"2. That in sub-para (4) for the figure '10' substitute the figure '11'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 7 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 7 as amended was added to the Bill.

Clause 8 (as renumbered)

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 8 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 8 was added to the Bill.

Clause 9 (*as renumbered*)

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

(1) That in sub-clause (1) for '7' substitute '8'.

(2) That in sub-clause (1) for '10' substitute '11'.

(3) That in sub-clauses (3) & (4) for '7' substitute '8'.

Mr. Speaker : Amendment moved.

[PAUSE]

Mr. Speaker : The question is :

(1) That in sub-clause (1) for '7' substitute '8'.

(2) That in sub-clause (1) for '10' substitute '11'.

(3) That in sub-clauses (3) & (4) for '7' substitute '8'.

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

"That Clause 9 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 9 was added to the Bill.

Clauses 10 & 11 (*as renumbered*)

Mr. Speaker : The question is :

"That Clauses 10 and 11 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clauses 10 & 11 were added to the Bill.

Clause 12 (as renumbered)

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

(1) That in line 2 for '10' substitute '11'.

(2) That in line 4 between 'prescribed' and 'he' insert 'or keeps and maintains false accounts or submits false accounts'.

Mr. Speaker : Amendment moved.

श्री. वि. के. कोरटकर :—यहां दूसरी चीजों के साथ साथ अगर वह कोओी झूटे हिसाब रखें या पेश करें, तो अुनको सजा देनेके लिये तजवीज कि गयी हैं, जितना ही मुझे जिसके बारे में अर्ज करना है।

Mr. Speaker : The question is :

(1) That in line 2 for '10' substitute '11'.

(2) That in line 4 between 'prescribed' and 'he' insert 'or keeps and maintains false accounts or submits false accounts'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

"That Clause 12 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 12 as amended was added to the Bill.

Clause 13 (as re-numbered)

Mr. Speaker : The question is :

"That clause 13 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 13 was added to the Bill.

Clause 14 (as re-numbered)

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

(1) "That in line 3 between 'by' and 'a' insert 'in the City of Hyderabad by the Commissioner of Police, Hyderabad and elsewhere by'."

(2) "In the proviso—

(*i*) In line 4 for 'any complaint made before him on oath' substitute 'credible information'.

(*ii*) In line 8 for 'unlawful' substitute 'unlicensed'."

Mr. Speaker: Amendment moved.

श्री. वि. के. कोरटकर :—अिसमे पहली बात यह थी की वारट जारी करने का अेख्तियार सिर्फ मेजिंस्ट्रेट को दिया गया था। लेकिन हैदराबाद मे वारट जारी करने का अेख्तियार सिटी पुलिस कमीशनर को भी है अिसलिये अुसकी हद तक अिसमे ये अल्फाज बढा दिये गये है। अेक बिस्तगासे का लिहाज करते हुअे किसी शख्स को मुस्तगीस बनाने के बजाय अुसके बारे मे कोअी बित्तिला अगर पुलिस को मिल गयी तो पुलिस खुद-ब-खुद अुसके बारे मे कार्यवाही कर सके।

अिस दृष्टी से अिसमे कुछ हिस्सा बढाया गया है। अिसके बाद दफा ३ में 'अनलॉफुल' कॉंपीटीशन की तारीफ करके सारी दफा पूरी की गअी थी। वहा 'अनलायसेन्सड कॉम्पीटीशन' अल्फाज रखकर अुनको बंद करने की तजवीज की गअी है। यान्नी 'अनलॉफुल' के बजाय अनलॉयसेन्सड्' शद्ब रखा गया है।

Mr. Speaker: The question is :—

(1) "That in line 3 between 'by' and 'a' insert 'in the City of Hyderabad by the Commissioner of Police, Hyderabad, and elsewhere by'."

(2) "In the proviso—

(*i*) In line 4 for 'any complaint made before him on oath' substitute 'credible information'.

(*ii*) In line 8 for 'unlawful' substitute 'unlicensed'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is :

"That Clause 14 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 14 was added to the Bill.

Clause 15 (*as renumbered*)

Shri V. K. Koratkar: I beg to move :

"That for '13' substitute '14'."

Mr. Speaker: Amendment moved.

Mr. Speaker: The question is:

"That for '13' substitute '14.'"

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 15 as amended stand part of the Bill".

The motion was adopted.

Clause 15 as amended was added to the Bill.

Clauses 16 *to* 19 (*as renumbered*)

Mr. Speaker: The question is:

"That Clauses 16 to 19 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clauses 16 to 19 were added to the Bill.

Clause 20 (*as renumbered*)

Shri V.K. Koratkar: I beg to move:

"That for '17' substitute '18'."

Mr. Speaker: Amendment moved.

[PAUSE.]

Mr. Speaker: The question is:

"That for '17' substitute '18'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 20 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 20 as amended was added to the Bill.

Clause 21 (*as renumbered*)

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

"That for '21' substitute '22'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

[*Pause*]

Mr. Speaker : The question is :

"That for '21' substitute '22'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

"That Clause 21 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 21 as amended was added to the Bill.

Clause 22 (*as renumbered*).

Mr. Speaker : The question is :

"That Clause 22 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 22 was added to the Bill.

Clause 23 (*as renumbered*).

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

"That in sub-clause (1) for '17' substitute '18'."

Mr. Speaker : Amendment moved.

[*Pause*]

Mr. Speaker : The queston is :

"That in sub-clause (1) for '17' substitue '18'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 23 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 23 as amended was added to the Bill.

Clause 24 (*as renumbered*)

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 24 stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 24 was added to the Bill.

Clause 25 (*as renumbered*)

Shri V.K. Koratkar: I beg to move:

"That in sub-clause (2) :– 1. in para (*i*) for '5' substitute '6';
2. in para (*ii*) for '10' substitute '11'."

Mr. Speaker: Amendment moved.

[*Pause*]

Mr. Speaker: The question is:

"That in sub-clause (2) :– 1. in para (*i*) for '5' substitute '6';
2. in para (*ii*) for '10' substitute '11'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker: The question is:

"That Clause 25 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 25 as amended was added to the Bill.

Clause 1.

Shri V.K. Koratkar : I beg to move :

"That in line 2 of sub-clause (1) for '1953' substitue '1954'."

Mr.. Speaker : Amended moved.

[*Pause*]

Mr. Speaker : The question is :

"That in line 2 of sub-clause (1) for '1953' substitute '1954'."

The motion was adopted.

Mr. Speaker : The question is :

"That Clause 1 as amended stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Clause 1 as amended was added to the Bill.

Mr Speaker : The question is :

"That preamble and short title stand part of the Bill."

The motion was adopted.

Preamble and short title were added to the Bill.

Shri V. K. Koratkar : I beg to move :

"That L. A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize competitions Control & Tax Bill, 1953, as amended be read a third time and passed."

Mr. Speaker : The question is :

"That L.A. Bill No. XIV of 1953, the Hyderabad Prize Competitions Control & Tax Bill, 1953, as amended be read a third time and passed."

The motion was adopted.

Prorogation of the Assembly

Mr. Speaker: I shall read to the House a communication received from the Rajpramukh, which runs thus:

"In exercise of the powers conferred by clause 2 (*a*) of Article 174 read with article 238 of the Constitution, I, Mir Osman Ali Khan, Rajpramukh of Hyderabad, do hereby prorogue the House of the Legislature of the Hyderabad State with effect from the 14th April, 1954."

The House was accordingly prorogued.
